روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعرات 16۔اکتوبر 2014ء 20ذوالحج 1435 ہجری 16۔اخاء 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 234

اللہ پر توکل کرو

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور چاہئے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں۔ (آل عمران:161)

اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کیلئے کافی ہے (طلاق:4)

اور اللہ ہی پر چاہئے کہ توکل کرنے والے توکل کریں (ابراہیم:13)

اور توکل کر اس زندہ پر جو کبھی نہیں مرے گا۔ (الفرقان:59)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 26مارچ 2010ء میں فرماتے ہیں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے اور اس پر توکل کرے، اس کے لئے وہ کافی ہے اور اس کے لئے ایسے سامان پیدا فرماتا ہے جن کا گمان بھی انسان کی سوچ میں نہیں ہوتا...........۔

جماعت کی تاریخ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بہت سارے واقعات ہیں۔ کیونکہ آپ کی سیرت بڑی تفصیل سے لکھی گئی ہے۔ چوہدری غلام محمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے حکیم خادم علی صاحب کے ایک رشتہ دار سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بارہ میں سنا کہ:

ایک دفعہ حضرت مولوی صاحب کشمیر سے راولپنڈی کے راستے سے واپس آ رہے تھے کہ دورانِ سفر روپیہ ختم ہوگیا۔ (کہتے ہیں) مَیں نے اس بارہ میں عرض کیا (تو) آپ گھوڑی پر سوار تھے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ گھوڑی چار پانچ صد روپے میں بیچ دیں گے (اور) فوراً بِک جائے گی اور خرچ کے لئے کافی روپیہ ہو جائے گا۔ آپ نے وہ گھوڑی سات سو روپیہ میں خریدی تھی۔ (وہ کہتے ہیں) تھوڑی دُور ہی گئے تھے کہ گھوڑی کو درِ قولنج ہوا (پیٹ میں بڑی درد ہوئی، قولنج اُسے کہتے ہیں) بہرحال راولپنڈی پہنچ کر وہ گھوڑی مر گئی۔ (کہتے ہیں) تانگے والوں کو کرایہ دینا تھا۔ آپ ٹہل رہے تھے (پیسوں کی ضرورت تھی)۔ مَیں نے عرض کی کہ ٹانگہ والے کرایہ طلب کرتے ہیں۔ آپ نے نہایت رنج کے لہجہ میں فرمایا کہ نورالدین کا خدا تو وہ مرا پڑا ہے۔ اب اپنے اصل خدا کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ وہی کارساز ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک سکھ اپنے بوڑھے بیمار باپ کو لے کر حاضر ہوا۔ آپ نے اسے دیکھ کر نسخہ لکھا (اور بیان کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ) اُس نے ہمیں اتنی رقم دے دی کہ جمّوں تک کے اخراجات کے لئے کافی ہوگئی۔ (حیات نور صفحہ 169-168۔جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

تو یہ تقویٰ ہے کہ اگر غلطی سے کسی دنیاوی ذریعہ پر انحصار کیا بھی تو اس کے ضائع ہو جانے پر رونا پیٹنا شروع نہیں کر دیا۔ بلکہ کامل توکّل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ پیدا ہوئی، دعا کی طرف توجہ پیدا ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے فوراً پھر خلافِ توقع انتظام بھی فرما دیا۔

جیسا کہ میں نے کہا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زندگی تو ایسے واقعات سے بھری پڑی ہے۔ اور ان کو پڑھا جائے تو ایمان اور یقین میں اضافہ ہوتا ہے۔

اسی طرح مرزا اسلام اللہ صاحب مستری، قطب الدین صاحب دہلوی کی ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ عیدالاضحیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے گھر سے دریافت فرمایا کہ کیا کوئی کپڑے دھلے ہوئے ہیں؟ معلوم ہوا کہ صرف ایک پاجامہ ہے اور وہ بھی پھٹا ہوا۔ آپ نے اس میں آہستہ آہستہ ازار بند ڈالنا شروع کر دیا۔ قادیان کا واقعہ ہے۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب ان دنوں صدر انجمن کے سیکرٹری تھے۔ انہوں نے پیغام بھیجا کہ حضور نماز عید میں دیر ہو رہی ہے۔ لوگوں نے قربانیاں بھی دینی ہیں۔ اس لئے جلد تشریف لائیں۔ فرمایا۔ تھوڑی دیر تک آتے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر آدمی آیا۔ حضور نے اسے پھر پہلے کا سا جواب دیا۔ اتنے میں ایک آدمی نے آ کر دروازہ پر دستک دی۔ آپ نے ملازم کو فرمایا دیکھو باہر کون ہے؟ آنے والے نے کہا۔ مَیں وزیر آباد سے آیا ہوں۔ حضرت صاحب سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ حضور نے اسے اندر بلا لیا۔ عرض کی کہ حضور مَیں وزیر آباد کا باشندہ ہوں۔ حضور کے، امّاں جی کے اور بچوں کے لئے کپڑے لایا ہوں۔ چونکہ رات کو یکّہ نہیں مل سکا تھا، اس لئے بٹالہ ٹھہرا رہا۔ اب بھی پیدل (چل کر) آیا ہوں۔ (تو اللہ تعالیٰ نے فوراً وہاں انتظام فرمایا)۔ (حیات نور صفحہ 641۔جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

(الفضل 11 مئی 2010ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مَد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عطاالنور صاحب

آئرلینڈ دنیا کا کنارہ۔ بیت مریم کا افتتاح

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہٗ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ العزیز گزشتہ دنوں دورہ آئرلینڈ پر تھے۔ آپ نے مؤرخہ 26 ستمبر 2014ء بروز جمعہ آئرلینڈ میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر بیت مریم کا افتتاح فرمایا۔ اس بیت الذکر کا سنگ بنیاد حضور انور نے اپنے پہلے دورہ آئرلینڈ کے موقع پر ستمبر 2010ء میں فرمایا تھا۔ اس دورہ کے دوران حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 17 ستمبر 2010ء میں فرمایا۔

''بڑے عرصہ سے آپ لوگ جو یہاں کی جماعت کے رہنے والے ہیں، اس مخمصہ میں پڑے ہوئے تھے کہ (بیت) Dublin میں بنائیں یا Galway میں بنائیں؟ اللہ کا شکر ہے کہ میرے کہنے پر جس کی بعض وجوہات بھی تھیں تقریباً تمام احباب نے اس بات کو خوشی سے مان لیا کہ ٹھیک ہے پہلی (بیت) Galway میں تعمیر کی جائے۔

اگر دیکھا جائے تو Galway بھی ایک لحاظ سے دنیا کا کنارہ بنتا ہے۔ سمندر کے کنارے واقع ہے۔ Atlantic Ocean (یا بحیرہ اوقیانوس) یہاں سے شروع ہوجاتا ہے۔ اس کے بعد سیدھی لائن میں تو یورپ کے اور کوئی جزیرے نہیں ہیں۔ یہاں سلسلہ ختم ہوجاتا ہے۔ اور اگر لائن کھینچیں تو سمندر کے بعد کینیڈا اور امریکہ کے علاقے پھر شروع ہوجاتے ہین۔ اس لحاظ سے یہ بھی ایک کنارہ ہے جہاں حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو ایک (بیت) بنانے کی انشاء اللہ توفیق مل رہی ہے تاکہ وحدانیت کا اعلان اس علاقہ سے بھی دنیا کو پہنچے۔''

(روزنامہ الفضل 2 نومبر 2010ء)

مؤرخہ 26 ستمبر 2014ء کو حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ آئرلینڈ کو اس بیت کے حقوق اور مقاصد کو پورا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بیت مریم کے کوائف بھی بتائے جو احباب جماعت کی خدمت میں خلاصۃً پیش خدمت ہیں۔

بیت مریم کے کوائف

زمین کا کل رقبہ 2400 مربع میٹر ہے۔ بیت کا مسقّف حصہ 217 مربع میٹر ہے۔ یہ زمین 2009ء میں پانچ لاکھ یورو کی لی گئی۔ جس میں ایک مکان بھی تھا جو تین کمروں پر مشتمل ہے۔ اس کی تعمیر پر تقریباً 11 لاکھ یورو خرچ آیا ہے۔ مین ہال اور دوسری جگہیں ملا کر قریباً 200 کے قریب افراد نماز ادا کرسکتے ہیں اس بیت سے ملحقہ 2 دفاتر بھی ہیں۔

Location بڑی اچھی ہے قریب ہی گھڑ دوڑ ہوتی ہے جہاں سے بیت بڑی اچھی طرح نظر آتی ہے۔ متعدد مقتدر شخصیات گھوڑوں کی دوڑ میں شامل ہونے آتی ہیں۔ یہاں سے Galway ائیر پورٹ بھی 10 منٹ کی مسافت پر ہے۔ اس کے ساتھ ہی دو اور مکان بھی خریدے گئے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے ان دورہ جات سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی مارچ 1989ء میں جنوبی آئرلینڈ کا سفر اختیار فرمایا۔ اس دورہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 31 مارچ 1989ء کو اس سفر کی تفصیل و اغراض بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''نئی صدی کے پہلے سال کا یہ میرا دورہ پہلا سفر ہے جو آئرلینڈ یعنی جنوبی آئرلینڈ کیلئے اختیار کیا گیا۔ اس سفر کی تقریب خصوصیت کے ساتھ اس لئے پیدا ہوئی کہ یہاں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ کا پہلا مشن ہاؤس ایک بنی بنائی عمارت کی صورت میں خریدا گیا۔ جماعت کی خواہش تھی کہ اس مشن ہاؤس کا افتتاح میں خود باقاعدہ طور پر کرواؤں............

اس ملک کے حالات کے متعلق مختصراً میں دنیا بھر کو آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک کیتھولک ملک ہے......اگرچہ دنیا میں ہر جگہ کیتھولک ازم میں مذہب کے ساتھ وہ گہری عقیدت اور دلچسپی باقی نہیں رہی لیکن وہ دنیا کے بعض علاقے جہاں مذہب کے ساتھ بہت گہری عقیدت اور وابستگی ہے اور انسانی معاملات میں مذہب کو ایک فوقیت حاصل ہے۔ آئرلینڈ انہی علاقوں میں سے ایک علاقہ ہے۔ بلکہ بعض لوگوں کا تو یہ خیال ہے کہ آئرلینڈ میں رومن کیتھولک ازم اس سے زیادہ عقیدہ اور عمل کی صورت میں ملتا ہے جتنا ویٹیکن (Vatican) کے اردگرد کے علاقے میں صورت حال دکھائی دیتی ہے۔ اس پہلو سے یہ ملک غیر معمولی طور پر مذہبی رجحان رکھتا ہے۔ ....اس علاقے میں یعنی آئرلینڈ میں ایک خصوصیت یہ پائی جاتی ہے کہ رومن کیتھولک ہونے کے باوجود (دین) سے نفرت نہیں ہے اور بالعموم اس قوم کے اخلاق بہت اچھے ہیں۔ اس پہلو سے جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ جماعت کو یہاں نفوذ اختیار کرنے میں دقتیں پیش آئیں گی اور سخت منافرت کا سامنا ہوگا یہ خیال بالکل غلط نکلا ہے۔''

پھر آپ فرماتے ہیں۔

''آئرلینڈ میں میرے علم میں ابھی تک کوئی مرد تو ایسا نہیں جس نے (دین) قبول کیا ہو لیکن بعض خواتین ایسی ہیں جنہوں نے (دین) قبول کیا اور اگرچہ آغاز میں اس کا ذریعہ ان کی شادیاں بنیں لیکن محض اس لئے وہ......نہیں ہوئیں کہ کسی احمدی ......سے ان کی شادی ہوئی تھی بلکہ پورے غور اور تدبر کے بعد لمبے عرصے تک (دین) کی چھان بین کے بعد پھر انہوں نے یہ قدم اٹھائے۔''

(خطبات طاہر جلد 8 ص 203)

اب احباب جماعت کی خدمت میں اس ملک کا تفصیلی تعارف پیش ہے۔

جغرافیہ و تعارف

آئرلینڈ شمالی بحیرۂ اوقیانوس میں واقع یورپ کا تیسرا بڑا اور دنیا کا 20واں بڑا جزیرہ نما ملک ہے۔ یہ ملک برطانیہ کے مغرب میں واقع ہے۔ سیاسی لحاظ سے یہ ملک دو حصوں میں منقسم ہے۔ آئرلینڈ کا 5/6واں حصہ جمہوریہ آئرلینڈ کہلاتا ہے جبکہ باقی حصہ یونائیٹڈ کنگڈم (UK) کا حصہ ہے جسے شمالی آئرلینڈ بھی کہا جاتا ہے۔ آئرلینڈ کی کل آبادی 65 لاکھ ہے۔ جس میں سے 46 لاکھ آبادی جمہوریہ آئرلینڈ میں رہتی ہے اور باقی کی 19 لاکھ آبادی شمالی آئرلینڈ میں رہتی ہے۔ ملک کا بیشتر حصہ چھوٹے چھوٹے پہاڑی علاقوں پر مشتمل ہے۔ جن کے درمیان میں وسیع و عریض میدان ہے جن میں چھوٹی چھوٹی کئی ندی نالے بہتے ہیں۔ ایک عرصہ دراز تک آئرلینڈ میں وسیع پیمانے پر لکڑی کاٹی جاتی رہی جس کی وجہ سے دیگر یورپی ممالک کی نسبت یہاں پر نسبتاً کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جو ملک کا 11واں حصہ بنتا ہے جبکہ دیگر یورپی ممالک میں جنگلات ملک کے 35 فیصدی حصہ پر مشتمل ہیں۔

آئرلینڈ میں جنگل کم ہونے کی وجہ سے جانوروں کی بہت کم تعداد پائی جاتی ہے۔ اس ملک میں سانپ تو ہوتے ہی نہیں جبکہ چھپکلیوں کی اقسام میں سے بھی محض ایک پائی جاتی ہے۔

اقوام متحدہ کی 2012ء کی رپورٹ کے مطابق آئرلینڈ دنیا کا ساتواں امیر ترین ملک ہے۔ آئرلینڈ کا کُل رقبہ 32,595 مربع میل یا 84,421 مربع کلومیٹر ہے۔

اس جزیرہ میں پانچویں صدی میں عیسائیت آئی۔ انگلینڈ نے بارھویں صدی میں آئرلینڈ کو اپنے قبضہ میں لیا۔ 1801ء میں آئرلینڈ برطانیہ UK کا ایک حصہ بن گیا۔ 20ویں صدی میں آئرلینڈ کے باسیوں نے آزادی کے لئے نعرہ بلند کیا۔ جس کی وجہ سے شمالی حصہ برطانیہ کے پاس چلا گیا۔ جبکہ جنوبی حصہ جمہوریہ آئرلینڈ کہلایا جمہوریہ آئرلینڈ کی آزادی میں ڈی ویلرا کا بڑا ہاتھ ہے۔

آئرلینڈ کا سیاسی لیڈر ڈی ویلرا جو نیویارک میں 1882ء میں پیدا ہوا۔ تین مرتبہ ملک کا وزیراعظم بنا۔ 1913ء میں محبان وطن کی خفیہ تحریک میں شامل ہوا۔ 1916ء میں ایک سازش میں ملوث ہونے کی پاداش میں برطانوی حکومت نے موت کی سزا دی جو بعد میں امریکی نژاد ہونے کی بنا پر عمر قید میں بدل گئی۔ 1917ء میں عام معافی کے تحت رہا ہوا اور اسی سال پارلیمنٹ کا رکن منتخب ہوا۔ مئی 1918ء میں دوبارہ بغاوت کے الزام میں گرفتار ہوا۔ لیکن فروری 1919ء میں امریکہ بھاگ گیا۔ 1921ء میں انگلو آئرش عہدنامے کی سخت مخالفت کی جس کے مطابق آئرلینڈ کو تقسیم کرنا قرار پایا تھا۔ آئندہ انتخابات میں اس کی پارٹی میں اکثریت حاصل ہوئی اور وہ وزیراعظم بنا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران میں وزیر خارجہ کی حیثیت سے غیر جانبداری کی پالیسی پر عمل کیا۔

آئرلینڈ 4 صوبوں پر مشتمل ہے۔ شمال میں

باقی صفحہ 7 پر

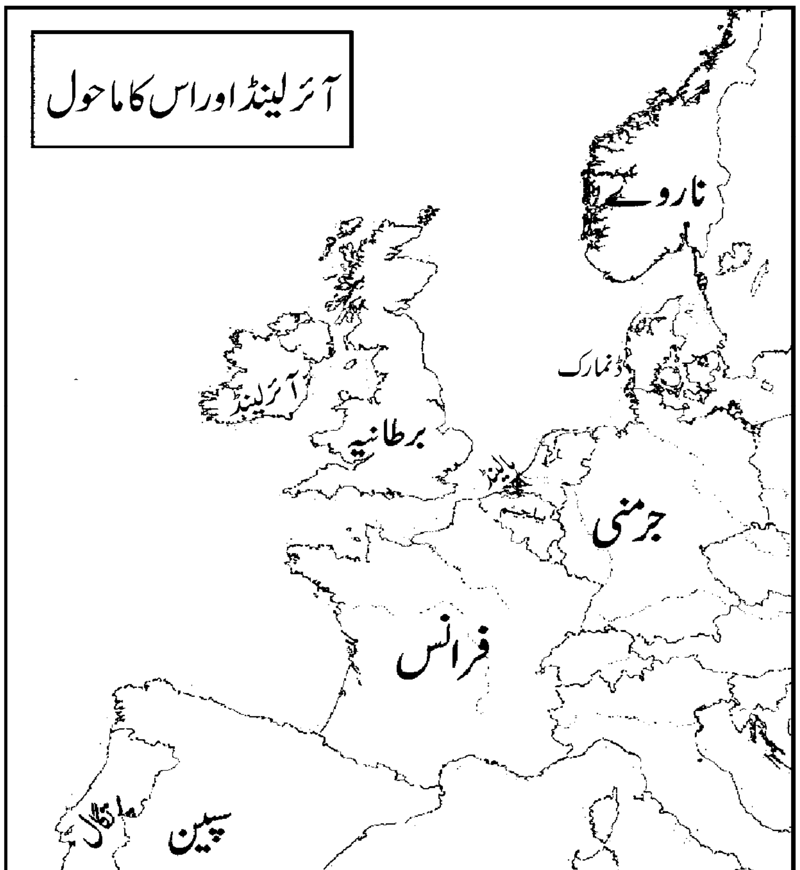

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ....قیمت 5 روپے

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

نتیجہ پرچہ روحانی خزائن جلد 18

نصف اول (صفحہ 1 تا 416)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی خزائن جلد 18 پرچہ نصف اول کے کل 34817 حل شدہ پرچہ جات نظارت ہذا کو موصول ہوئے۔جن میں سے 34547 درست پرچوں کا رزلٹ پیش خدمت ہے۔

سب سے پہلے موصول ہونے والے پرچہ جات

تنظیم	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	حاصل کردہ نمبر
انصاراللہ	عبدالمنان	محمد عثمان	دارالفتوح غربی۔ربوہ	90
خدام الاحمدیہ	عامر عبدالباری	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	90
اطفال الاحمدیہ	نصیب احمد سید	سید حنیف احمد قمر	کوارٹرز تحریک جدید۔ربوہ	60
لجنہ اماءاللہ	طاہرہ قدیر	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	92
ناصرات الاحمدیہ	وردہ قدیر	عبدالقدیر فیاض چانڈیو	باب الابواب غربی۔ربوہ	93
پہلی فیکس	محمد عامر ملک	محمد ممتاز	شہر۔بھکر	85

تعداد کے لحاظ سے تنظیموں کی پوزیشن

تنظیم	تعداد پرچہ جات	پوزیشن	حاصل کردہ فیصد نمبر
خدام الاحمدیہ	13042	اول	71.11
لجنہ اماءاللہ	11320	دوم	79.75
انصاراللہ	9464	سوم	76.52
اطفال الاحمدیہ	409		69.57
ناصرات الاحمدیہ	312		80.06
میزان	34547		

تعداد کے لحاظ سے اضلاع کی پوزیشن

نمبرشمار	ضلع/ریجن	انصار	خدام	اطفال	لجنہ	ناصرات	ٹوٹل
1	ربوہ (اول)	2284	4192	3	3774	52	10305
2	لاہور (دوم)	1548	1887	2	882		4319
3	کراچی (سوم)	969	1275	9	1092	86	3431
4	سیالکوٹ	232	1195	34	676	1	2138
5	فیصل آباد	505	772		196	13	1486
6	راولپنڈی	230	346	36	614	4	1231
7	حیدرآباد	200	334	32	408	36	1010
8	گوجرانوالہ	251	329		332		912
9	عمرکوٹ	283	315	58	181	5	842
10	گجرات	184	136	10	449		779
11	اسلام آباد	145	180	1	368	4	698
12	شیخوپورہ	252	212	1	168	3	636
13	سرگودھا	200	48		289		537
14	رحیم یار خان	79	131	46	192	40	488
15	ساہیوال	142	85	26	197		450
16	منڈی بہاؤالدین	79	161	15	183	10	448
17	اوکاڑہ	89	101	3	200	5	398
18	میرپور آزاد کشمیر	87	144	17	125		373
19	بدین	83	126	14	132	4	359
20	ڈیرہ غازی خان	100	19	4	169	5	297
21	میرپورخاص	87	81	13	97		278
22	ننکانہ صاحب	127	59	4	34		224
23	چکوال	54	37	2	111	1	205
24	بہاولپور	77	52	5	57	10	201
25	حافظ آباد	98	84	2			184
26	نارووال	183					183
27	قصور	23	118	3	33	5	182
28	خیرپور	49	52	1	78		180
29	وہاڑی	48	49	15	53	13	178
30	کوٹلی	55	83	30			168
31	لاڑکانہ	86	78			1	165
32	سانگھڑ	44	54		49	3	150
33	خانیوال	71	37	1	20		129
34	بہاولنگر	108	10		7		125
35	نوابشاہ	26	23	3	60		112
36	ملتان	60	45				105
37	پشاور	87	1		7		95
38	بھکر	22	13	9	38	9	91
39	راجن پور		76	4			80
40	ہزارہ ڈویژن	15	30				45
41	مردان	18	3	18	8		29
42	ٹھٹھہ		33	2	2		37
43	میانوالی	16	5	3	10		34
44	ٹوبہ ٹیک سنگھ	19	13				32
45	جہلم	8	2		20	1	31
46	چنیوٹ	30		1			31
47	اٹک	10	11		6	1	28
48	خوشاب	25					25
49	مظفر گڑھ	20					20
50	لیہ	18					18
51	سکھر	12	3		1		16
52	کوئٹہ	9	1		1		11
53	نوشہرو فیروز	8					8
54	جھنگ	7					7
55	لودھراں	2					2
56	بیرون		1		1		2
میزان		9464	13042	409	11320	312	34547

نمبروں کے لحاظ سے پوزیشن

98 نمبر حاصل کرنے والے

نمبرشمار	نام	ولدیت/زوجیت	پتہ	ضلع	تنظیم
1	صاحبزادی امۃ القدوس	صاحبزادہ مرزا غلام احمد	دارالصدر شمالی انوار	ربوہ	لجنہ
2	امۃ المعطی خرم	مرزا توفیق احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
3	شریف احمد اشرف	حافظ احمد علی	فیکٹری ایریا سلام	ربوہ	انصار
4	عظمیٰ توقیر	مرزا توقیر احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
5	ندا رفیق	رفیق احمد	نصیر آباد سلطان	ربوہ	لجنہ
6	صفیہ خالد گورایہ	محمد خالد گورایہ	فیکٹری ایریا احمد	ربوہ	لجنہ
7	عافیہ ماہ رخ	منور احمد تنویر	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ
8	امتہ القیوم فرح	محمد شعیب خالد	لطیف آباد	حیدرآباد	لجنہ
9	رفعت جہاں	ہدایت علی شاہد	دارالصدر غربی لطیف	ربوہ	لجنہ
10	منور احمد تنویر	چوہدری بشیر احمد	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	انصار
11	محمد زوہیب طاہر	محمد شعیب خالد	لطیف آباد	حیدرآباد	خدام
12	امۃ الحئی ریحانہ	مزمل بشیر شاہد	ڈرگ کالونی	کراچی	لجنہ
13	راحیلہ راشد	فضل احمد راشد	گلشن جامی	کراچی	لجنہ
14	امۃ الرشید عابدہ	محمد اعظم اکسیر	کوارٹرز تحریک جدید	ربوہ	لجنہ
15	مزمل بشیر شاھد	میاں محمد بشیر	ڈرگ کالونی	کراچی	انصار
16	عبدالباسط بھٹی	عبدالحلیم بھٹی	ایف 6	اسلام آباد	انصار
17	مبارک احمد بھٹی	محمد صدیق بھٹی	ایف 6	اسلام آباد	انصار
18	آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی	محمد شفیع ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	انصار
19	رحمت علی ظہور	میاں جہانخان	شالامار ٹاؤن	لاہور	انصار
20	رفعت مبشر شرما	ڈاکٹر مبشر احمد شرما	جی 8	اسلام آباد	لجنہ
21	مسرت جبیں	منور احمد تنویر	دارالصدر شرقی طاہر	ربوہ	لجنہ
22	سیدہ شگفتہ عزیز	سید عزیز احمد شاہ	جی 10	اسلام آباد	لجنہ
23	سید منور احمد شاہ	سید مختار احمد شاہ	بیت التوحید	لاہور	انصار
24	زاہد مسعود خان	چوہدری عزیز مسعود خان	گارڈن ٹاؤن	لاہور	انصار
25	امۃ الحنیف جاوید	عبدالکریم جاوید	جی 8	اسلام آباد	لجنہ
26	عبدالمنان فیاض	حکیم محمد رمضان	آئی 8	اسلام آباد	انصار
27	مبشرہ فہیم	فہیم احمد پم	واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
28	فہیم احمد پم	عبدالرحمٰن شاکر	واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
29	مرزا رفیق احمد	مرزا قدرت اللہ	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
30	محمد افتخار احمد چودھری	چودھری فرزند علی	دارالصدر شمالی ھدیٰ	ربوہ	انصار

97 نمبر حاصل کرنے والے

1	خواجہ منظور صادق	خواجہ غلام احمد	جی 8	اسلام آباد	انصار
2	محمود مجیب اصغر	فضل الرحمٰن بسمل	دارالصدر شمالی انوار	ربوہ	انصار
3	سید تاثیر مجتبیٰ	سید غلام مجتبیٰ	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	انصار
4	سہیل شہزاد	رشید احمد ارشد	گلشن اقبال غربی	کراچی	خدام
5	مسرور احمد کاشف	محمود احمد طارق	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	خدام
6	عتیقہ رفیق	رفیق احمد	نصیر آباد سلطان	ربوہ	لجنہ
7	سمیرا خالد	خالد بلال احمد	دارالصدر شمالی ھدیٰ	ربوہ	لجنہ
8	سیدہ امۃ الحلیم عامرہ	سید عبدالکریم طاہر	دارالعلوم غربی صادق	ربوہ	لجنہ
9	فریحہ خالد	خالد احسن	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	لجنہ
10	شمیم چوہدری	عزیز پرویز	احمد نگر	ربوہ	لجنہ
11	نعیمہ حمید	حمید اللہ خاں	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	لجنہ
12	عفت خلیل	سید محمد ظفر اللہ شاہ	ماڈل ٹاؤن ہمک	اسلام آباد	لجنہ
13	نرگس قیصر	قیصر عزیز	گلشن جامی	کراچی	لجنہ
14	ملیحہ لطیف	پروفیسر محمد لطیف	گلشن جامی	کراچی	لجنہ
15	فرزانہ نازلی	کاشف سعید	رفاہ عام	کراچی	لجنہ
16	امۃ القدیر	منیر الدین بھٹی	گلشن جامی	کراچی	لجنہ
17	عالیہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ
18	آمنہ شعیب ہاشمی	شعیب احمد ہاشمی	گلشن اقبال غربی	کراچی	لجنہ
19	سطوت قیوم	عبدالقیوم	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
20	عبدالباسط	علی محمد	موہری چنبہ	میرپور AK	انصار
21	خالد سیف اللہ	عباد اللہ خان	بہارہ کہو	اسلام آباد	انصار
22	امۃ الشافی جاوید	نعمت اللہ جاوید	شہر	قصور	لجنہ
23	سلمٰی نزہت	حمید احمد	شہر	اٹک	لجنہ
24	سعدیہ سیف خان	خالد سیف اللہ	بہارہ کہو	اسلام آباد	لجنہ
25	امۃ الحفیظ عابدہ	حافظ مظفر احمد	کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ	ربوہ	لجنہ
26	سید منیر احمد	سید نذیر احمد	ماڈل کالونی	کراچی	انصار
27	چوہدری نسیم احمد	چوہدری فضل الٰہی	کھاریاں	گجرات	انصار
28	توقیر احمد ملک	ایوب احمد ملک	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	انصار
29	محمد یوسف بقاپوری	محمد اسماعیل بقاپوری	جی ایچ ایس	اسلام آباد	انصار
30	ڈاکٹر رمضان محمد زاہد	چوہدری محمد شفیع	مغل پورہ	لاہور	انصار
31	بشارت احمد طاہر	مرزا برکت علی	کھاریاں	گجرات	انصار
32	صبیحہ فہیم	فہیم احمد پم	واہ کینٹ	راولپنڈی	ناصرات
33	مبشر احمد ملک	ملک بشیر احمد	گلشن جامی	کراچی	انصار

96 نمبر حاصل کرنے والے

1	امۃ القیوم محمود	ڈاکٹر محمود احمد خواجہ	آئی 10	اسلام آباد	لجنہ
2	منزہ ولی سنوری	ولی الرحمان سنوری	بریمپٹن کینیڈا	بیرون	لجنہ
3	سید عبدالکریم طاہر	سید عبدالسلام	دارالعلوم غربی صادق	ربوہ	انصار
4	محمد زبیر عابد	محمد شعیب خالد	لطیف آباد	حیدرآباد	خدام
5	امۃ الاکبر ماریہ	مرزا توصیف احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
6	امۃ الرقیب جاوید	نعمت اللہ جاوید	شہر	قصور	لجنہ
7	امۃ النور جاوید	نعمت اللہ جاوید	شہر	قصور	لجنہ
8	امۃ الشکور شکری	ڈاکٹر مرزا لئیق احمد	حلقہ بیت المبارک	ربوہ	لجنہ
9	راجہ بصیر احمد ابصار	راجہ منیر احمد	دارالصدر شمالی ھدیٰ	ربوہ	انصار
10	راضیہ احمد	نصیر احمد مہار	دارالنصر شرقی نور	ربوہ	لجنہ
11	حمیدہ شاہدہ	چوہدری شفقت رسول	دارالنصر شرقی نور	ربوہ	لجنہ
12	غزالہ فیاض	فیاض احمد	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	لجنہ
13	لبیبہ قیوم	عبدالقیوم	لالہ رخ واہ کینٹ	راولپنڈی	ناصرات
14	ثناء لئیق	لئیق احمد	گلشن جامی	کراچی	لجنہ
15	شگفتہ پروین غنی	عبدالغنی	گلشن جامی	کراچی	لجنہ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم خواجہ عبدالباسط بٹ صاحب

مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب چانڈیو مربی سلسلہ

مورخہ 18 مئی 1974ء کو احمدیہ بیت الذکر گوجرہ میں مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب چانڈ بطور مربی سلسلہ تشریف لائے ہیں۔

ان کی شخصیت نے آتے ہی ایک گہرا اثر چھوڑا۔ مکرم فیاض صاحب نے اپنے سحر میں احباب جماعت کو گرویدہ کرلیا اور تربیتی امور کی طرف توجہ دینی شروع کی۔ اس وقت خاکسار کو خود بتایا کہ وہ محمود احمد صاحب بنگالی اور مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں کے ہم کلاس ہیں ابھی چند دن گزرے تھے کہ 30 مئی 1974ء کو دشمنوں نے جماعت کے خلاف فسادات شروع کروا دیئے۔ جس کی لپیٹ میں گوجرہ شہر بھی آگیا۔

وہ ایک ناقابل فراموش اور صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں روزہ کا دن تھا مربی صاحب نے روزہ رکھا ہوا تھا۔ شرپسندوں نے جب بیت الذکر پر حملہ کیا اس وقت مربی صاحب نے بیت الذکر کے ہال میں نفل پڑھنا شروع کردیے بیت الذکر سے بالمقابل مقام میں مکرم خواجہ نورالحق صاحب بٹ بمع اہل خانہ رہائش پذیر تھے اس وقت ان کے گھر میں ان کی اہلیہ محترمہ کے ساتھ تین بیٹیاں اور تین بیٹے عطاء الحق بٹ، مظہر الحق بٹ، قمرالحق بٹ ان بچوں کے ماموں خواجہ خلیل احمد صاحب بٹ موجود تھے۔ ان تمام اہل خانہ کو علم تھا کہ مکرم مربی صاحب بیت الذکر کے اندر موجود ہیں مکرم خواجہ نورالحق صاحب بٹ کی اہلیہ نے جب جلوس کو حملہ کرکے بیت الذکر میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا تو اپنے بچوں اور خاوند کو کہا کہ اگر مربی سلسلہ کو کچھ ہوگیا تو ہم خلیفہ وقت کو کیا جواب دیں گے۔ آپ اپنی جان کی بازی لگا کر بھی مربی سلسلہ کو بچائیں۔ یہ سنتے ہی خواجہ نورالحق بٹ نے اپنے بچوں اور برادر نسبتی کو ساتھ لیا اور اپنی چارپائیوں سے ڈنڈے نکال کر ہاتھ میں پکڑ کر اپنے گھر کی سیڑھیوں سے نیچے اترے اور نعرہ تکبیر لگا کر خدا کی مدد سے جلوس کو للکارا۔ جلوس پر اللہ تعالیٰ کا رعب چھا گیا۔ سامنے آنے والے لوگوں کو ڈنڈوں سے پرے کرکے بیت الذکر کا راستہ بنا کر بیت الذکر کے ہال میں موجود مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض کو دیکھا۔ جو اس وقت بھی سجدہ کی حالت میں تھے۔ ان کو اٹھا کر خواجہ صاحب اپنے مکان پر سیڑھیوں کے ذریعے لے گئے۔ اس پر شرپسندوں میں مزید غیظ وغضب پیدا ہوگیا اور انہوں نے خواجہ صاحب کے گھر پر دوبارہ حملہ کردیا اس چوبارہ کے نزدیک دکان میں موجود ساز وسامان کو آگ لگا دی جس سے گھر کی چھت آگ کی وجہ سے گرم ہوگئی اور وہاں چھت پر چلنا بھی مشکل ہوگیا اس وقت حکمت عملی کے تحت خواجہ صاحب نے اپنی بیوی بچیوں کو ساتھ والے گھر منتقل کردیا۔ ان کے ساتھ اپنے برادر نسبتی کو بھی بھیج دیا۔ ان سب کو دیوار پھلانگتے ہوئے جلوس نے دیکھ لیا وہ گلی کے دوسری طرف اس مکان پر چلے گئے جہاں پر یہ لوگ دیوار پھلانگ کر چلے گئے تھے اور مطالبہ کیا کہ احمدیوں کو ہمارے حوالے کردو۔ لیکن ان گھر والوں نے سختی کے ساتھ انکار کردیا اور جلوس کو واپس آنا پڑا۔ اس دوران خاکسار جو اس وقت مہدی محلّہ گوجرہ میں مقیم تھا۔ اپنے احمدی دوست کے ساتھ اپنے ماموں نورالحق کو بچانے کے لئے وہاں سے تیار ہوکر نکلے۔ اس دوران خواجہ نورالحق صاحب کی بڑی ہمشیرہ جو لاہور سے آئی ہوئی تھیں خاکسار کو راستہ سے واپس گھر لے گئیں کہ اب جلوس کا رخ آپ کے گھر کی طرف ہے آپ اپنا گھر بچائیں ان کے اصرار پر ہم دونوں واپس مہدی محلّہ آگئے۔ اس بات کا علم جلوس میں شامل لوگوں کو بھی ہوگیا اور انہوں نے ایک دوسرے سے کہا کہ آپ مہدی محلّہ نہ جائیں کیونکہ وہاں جانوں کا خطرہ ہے۔ اس پر جلوس مہدی محلّہ نہ آیا دوسری جانب خواجہ نورالحق بٹ صاحب کو بچانے کے لئے مقامی پولیس ان کے مکان پر پہنچی اور جلوس کو کہا کہ آپ منتشر ہوجائیں۔ ہم ان کو حفاظت سے تھانہ لے جاتے ہیں لیکن جلوس ان کو مارنے پر تلا ہوا تھا جب خواجہ صاحب کو پولیس نے اپنی حفاظت میں لینے کی کوشش کی تو انہوں نے پولیس پر اعتماد نہ کیا اور مطالبہ کیا کہ پولیس کے بڑے افسران پر ہم اعتماد کرسکتے ہیں اس کے لئے پولیس کے افسران بالا کو بلایا جائے۔ پولیس کے افسران بالا کے آنے پر خواجہ نورالحق بٹ صاحب، خواجہ عطاء الحق بٹ صاحب خواجہ مظہرالحق بٹ صاحب اور خواجہ قمرالحق بٹ صاحب اور مکرم عبدالقدیر فیاض چانڈیو مربی سلسلہ ان کے ہمراہ تھانہ جانے پر آمادہ ہوگئے۔ جوں ہی وہ اپنے گھر سے نکلے جلوس میں موجود لوگوں نے اینٹوں اور پتھروں سے ان کو مارنا شروع کیا اور پروگرام بنایا کہ گوجرہ شہر کے سب سے بڑے شاہین گراؤنڈ میں ان سب کو پھانسی دی جائے گی۔ شاہین گراؤنڈ کے سامنے ہی شہر کا تھانہ ہے۔ جب جلوس کو علم ہوا کہ وہ لوگ تو تھانہ پہنچا دیے گئے ہیں تو انہوں نے تھانہ پر حملہ کردیا جس پر پولیس نے ہوائی فائرنگ کرکے جلوس کے شرکاء کو منتشر کیا۔ اور بظاہر حالات ٹھیک ہونے پر رات نو بجے مکرم خواجہ نورالحق بٹ صاحب اور باقی احباب بشمول عبدالقدیر فیاض کو خواجہ صاحب کی ہمشیرہ امۃ الحق صاحبہ اہلیہ خواجہ عبدالکریم صاحب خالد کے گھر مہدی محلّہ گلی نمبر 1 گوجرہ چھوڑ آئے اور حالات کے درست ہونے تک مربی سلسلہ صاحب وہیں پر مقیم رہے اور وہیں سے نمازوں کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر میں جایا کرتے تھے۔ اسی دوران گوجرہ میں موجود احمدی احباب کی دکانوں اور مکانوں کو جلایا گیا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

مکان۔ خواجہ نورالحق صاحب بٹ اور مرزا محمد لطیف صاحب گڑھ محلّہ

دکانات میں خواجہ نورالحق صاحب بٹ، خواجہ عبدالرشید صاحب بٹ، حکیم مقبول احمد صاحب اور چوہدری محمد ابراہیم صاحب آڑھتی اور چوہدری محمود احمد صاحب آڑھتی، چوہدری نذیر احمد صاحب 296 ج ب جفاپور۔

اسی دوران تمام پاکستان سے فسادات کی خبریں ملتی رہیں۔ انہی دنوں میں مکرم محمد دین صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجرہ بعارضہ کینسر سے بیمار تھے وہ دو دن بعد وفات پاگئے۔ ان کی تدفین مشترکہ قبرستان میں کروائی گئی۔ اس کے بعد سید کرم شاہ صاحب صدر جماعت احمدیہ گوجرہ مقرر ہوئے۔ سید کرم شاہ صاحب کا مکان محترمہ امۃ الحق صاحبہ کے مکان سے ملحق تھا اور تمام احباب جماعت جو نزدیکی گاؤں میں رہائش پذیر تھے ان کا جماعتی معلومات کے لیے وہاں پر رابطہ شروع ہوگیا اور مرکز سے آنے والی ہدایات کی اطلاعات کا مرکز بن گیا۔ اسی دوران دشمنان احمدیت نے شکایت کرکے احمدیہ بیت الذکر گوجرہ کو سیل کرا دیا۔ لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ہفتہ کے اندر ہی بیت الذکر کو جماعت کے لئے کھول دیا گیا۔ پکٹنگ بہت سخت کردی گئی تھی۔ بچوں کے لئے دودھ اور گھریلو ضروریات کے لیے سامان لانا بازار سے دشوار تھا۔ ملحقہ گاؤں سے احباب آٹا اور سبزیاں پہنچاتے رہے۔ اس دوران مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض کا ولولہ اپنے عروج پر تھا وہ احباب جماعت کو حوصلہ اور تسلی سے وقت گزارنے کی تلقین کرتے رہتے اور فتوحات کی پیش خبریاں سنا کر لوگوں کو گرماتے رہے۔ سید تجمل حسین شاہ صاحب جو انجمن جعفریہ گوجرہ کے صدر تھے وہ اپنے ذاتی تعلق کی بناء پر احمدی گھروں میں اپنے برف خانہ سے برف اور دیگر اشیاء پہنچاتے تھے۔ تمام دوست احباب اس وقت جماعت کا ساتھ چھوڑ گئے تھے صرف اللہ تعالیٰ ہی تھا جس کا ہم کو آسرا تھا۔ وہ کامل غلبہ والے ہاتھ سے ہماری مدد کررہا تھا۔ خواجہ عبدالکریم صاحب خالد بسلسلہ کاروبار روزانہ لائل پور جاتے تھے۔ ان کے ذریعہ جماعت کی خبریں شام کو گوجرہ پہنچ جاتی تھیں۔ اس دوران مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض نے لوگوں کو حوصلہ دے کر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی ہدایت پر اپنی نگرانی میں احمدیہ بیت الذکر گوجرہ کی تعمیر نو اور نئے لجنہ ہال کی تعمیر بھی کروائی جس کی پیشانی پر اب بھی چندہ دینے والوں کے نام کندہ ہیں جو مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض کی قربانیوں کو یاد دلاتے ہیں۔

7 ستمبر 1974ء میں قومی اسمبلی کے اعلان کے بعد مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض نے جماعت احمدیہ کے احباب کو ایک کٹھن اور مشکل مرحلہ سے نکالا اور جب جماعت کی بیت الذکر سیل کردی گئی تھی اس وقت احباب جماعت کو صبر کی تلقین کی اور قانون کو ہاتھ میں نہ لینے کا کہا۔ اس صبر کا نتیجہ نکلا کہ چند دن کی پابندی کے بعد یہ پابندی ختم کردی گئی۔

مکرم فیاض صاحب نے جماعت کے ہر فرد سے ذاتی رابطہ شروع کیا اور ہر فرد پر خصوصی توجہ دی اور ان سب کو ان حالات کے لئے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی محبت سے جوت دیا اور نمازوں میں حاضری اور تلاوت قرآن کریم کی طرف خصوصی توجہ دی اور صدر صاحب کے مشورہ سے بیت الذکر کی تعمیر نو کا بیڑا مکرم فیاض چانڈیو صاحب نے اٹھایا۔ احباب جماعت کو مالی قربانی کی تحریک کی، بیت الذکر کا ایک مینار جو شہید کردیا گیا تھا اس کو اتار کر بیت الذکر کے صحن میں گاڑ دیا۔ لجنہ اماء اللہ اور احباب جماعت کی مالی قربانی سے بیت الذکر کی تعمیر نو بھی کی اور لجنہ کا ہال بھی تعمیر کروایا۔ مکرم فیاض صاحب اپنے اخلاق اور اعلیٰ حوصلہ کے ساتھ تمام احباب جماعت کے دل میں گھر کرچکے تھے تمام اہل خانہ سے ذاتی تعلق رکھتے اور سب احباب جماعت کو وحدت کی لڑی میں پروئے رکھا اور تمام احباب جماعت کا فعال رکن بنانے کی کوشش کی۔

مہمان نوازی میں ان کا ایک اپنا ہی رنگ تھا اپنی استطاعت سے بڑھ کر خدمت میں مشغول رہتے۔ جلسہ سالانہ کے وقتوں میں نائب منتظم پھر منتظم استقبال والوداع ہر سال ڈیوٹی دی اور اپنے کارکنان کو شادمان اور خوش رکھنے کی کوشش کرتے ان کی خدمت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے ہر فرد ان کے ساتھ ڈیوٹی کو اپنی سعادت سمجھتا اور خوشی کے ساتھ ان کے سب کام میں ان کا ساتھ نبھاتا۔

ان کا تبادلہ گوجرہ سے ہوگیا اور پھر ان سے رابطہ بذریعہ خط وکتابت جاری رہا پاکستان کے قیام کے دوران کبھی کبھار گھر جاتے اور واپسی پر گوجرہ تشریف لاتے اور تمام احباب کے گھروں میں جا کر انفرادی طور پر ملتے ان کے احوال سن کر اپنی بساط کے مطابق ان کو راہ عمل بتاتے۔ ہر قیام کی جگہ سے ان کے بارہ میں نہایت خوشکن باتیں بار ہا سننے کو ملیں اور دل شاد باغ ہوجاتا کہ مربی سلسلہ تمام جگہوں پر تمام احباب کیلئے ایک سکون کا باعث بنے ہوتے ہیں۔ جب بھی کہیں بھی ملاقات ہوتی گوجرہ کے احباب کا احوال ضرور تفصیل سے پوچھتے۔ گوجرہ کے فوت شدگان کے لئے بہشتی مقبرہ میں جا کر خصوصی دعا کرتے اور ان کے لواحقین کو ان کے اعمال کو زندہ رکھنے کی طرف توجہ دلاتے۔

بیرون ملک روانگی کے بعد بھی خط وکتابت کا سلسلہ جاری رہا اور حال احوال کا سلسلہ بھی نہ ٹوٹا۔ خاکسار کے والد محترم کی وفات پر اپنی نصائح سے نوازا۔

اپنے تعزیتی خط میں اس طرح مجھ سے مخاطب ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ ہم سب اسی کے پاس جانے کے لئے تڑپتے بھی ہیں اور اسی کے نام اور اسی کے محبوب یار جانی کی شان بلند کرنے کے لئے دنیا کی ہر تکلیف سہہ بھی رہے ہیں اور روحانی مسرت بھی محسوس کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم میں سے کوئی اس کے بلائے پر چلا جاتا ہے ہمیں ابدی جدائی دے جاتا ہے اور پھر اس دنیا میں اس کا جتنا تعلق گہرا ہوتا ہے اتنا ہی دکھ بھی محسوس ہوتا ہے۔ میں نے رات بعد از نماز

عشاء اور تراویح ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی اور 1974ء کے تعلق کا ذکر کیا حقیقت میں بزرگوں نے آج نہیں تو کل یہاں سے جانا ہی ہے تاہم بعض لوگ اپنی ذاتی خوبیوں کی بنا پر اپنی ذاتی یادیں چھوڑ جاتے ہیں آپ کے والد محترم نے جس جانفشانی سے محترم سید کرم شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ اس تکلیف کے وقت میں ساتھ دیا اور وہ میری ذاتی یادوں سے بھلایا نہیں جاسکتا پھر ہنس مکھ طبیعت کی بنا پر اور خدمت خلق کے اصولوں پر قائم رہتے ہوئے جس طرح زندگی گزاری ہے وہ نہ صرف میری بلکہ اہلیان گوجرہ کی یادوں میں ایک لمبا وقت تک قائم رہے گی آپ کے ابو جہاں پیار میں بڑھے ہوئے تھے وہاں اصولوں پر قائم رہتے ہوئے سخت طبیعت اور مضبوط حوصلہ کے بھی مالک تھے ہر ابتلاء میں خداتعالیٰ پر ایمان زیادہ رہا شکوہ کم اور اندر ہی اندر غصہ کو پیتے ہوئے ہارٹ اور بلڈ پریشر بڑھنے کا سبب بنا اپنی زندگی میں انہوں نے اپنے بہت سے پیاروں کی جدائیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا اور دکھ سہے اور حوصلہ رکھا اور اوروں کو حوصلہ دیا۔ اندر کھو کھلے ہوتے ہوئے بھی اکثر اوروں کے سہارے کا موجب بنے۔ یہ الگ بات ہے کہ بعد میں چھپ کر آنسو بہائے جماعتی ابتلاء پر جس مضبوط ایمانی حالت میں پایا اگر کوئی اور ہوتا تو نا جانے کتنے جذبات میں کیا سے کیا کچھ کہہ جاتا لیکن صبر اور ضبط نفس کے عملی نمونہ بن کر ثابت کر دیا کہ میں اپنی ذات میں اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتا مسیح دوراں کا ادنیٰ غلام اور خادم ہوں باسط تم خوش قسمت ہو کہ تمہیں ایک ایسا پیارا باپ ملا اور تمہیں ایک ایسی پیاری ماں ملی ہے جو مجسم دعا اور لوگوں کے لئے رحمت ہیں ایک بیٹے ہونے کی بناء پر تمام دعاؤں کا خزانہ تمہارے لئے چھوڑ گئے خزانہ بٹا ہی نہیں اور دعاؤں کا خزانہ کم نہیں ہوتا اب یہ دیکھنا ہے جس عظیم باپ نے تمہاری اتنی رکھوالی کی ہے اور تمہارے مستقبل اور وہ بھی روشن مستقبل کے لئے دعاؤں کا ڈھیر سارا خزانہ چھوڑا ہے اس کو تم سنبھال کر رکھتے ہو اس میں اضافہ کا موجب بنتے ہو یا ان کی جدائی کے بعد چوروں کے لئے یا غفلت میں رہ کر اپنے آپ کو اس دعاؤں کے خزانہ کا دروازہ کھلا چھوڑ رہے ہوتا کہ چور اچکے جلد از جلد اسے اڑا کر لے جائیں اور پھر باں باں کرتا ہوں خالی خول کمرہ رہ جائے اب زیادہ سے زیادہ ماں کی خدمت اور اطاعت میں لگے رہو جہاں وہ تمہارے لاڈ اٹھا رہی ہیں اب تم اس کے لئے کسی بھی شکوہ کا موجب نہ بنو اب گھر کی ذمہ داری کو سنبھالنا شروع کردو تمہارے ابو جان کی خواہش تھی سلسلہ کی خدمت میں پیچھے نہ رہو۔ مہمان نوازی میں سستی نہ ہو بغض کو دل میں جگہ نہ ملے دعا ہی سہارا ہے اولاد کی فکر کھلی آنکھ سے کرنا ہے آنکھیں بند نہیں ہونی چاہئیں سلسلہ کے خادموں کی خدمت جماعت سے پیار دکھ میں دلیر بننا ہر ایک کے ساتھ خوش مزاجی سے پیش آنا اپنے خلاف بات کرنے والا کا جواب مکّے سے نہیں بلکہ محبت سے اصولوں کی پابندی کرنا اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا یہ تمام تر بلکہ کئی اور پیار بھری عملی خواہشات پر کاربند رہنا ان کا عکس بن جاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے وہ ہی ہمارا امتاع و مولا ہے یہی سہارا اور یہی دل کا سکون ہے اللہ تعالیٰ میرا بھی انجام بخیر کرے یہی دعا میرے لئے بھی کریں اللہ تعالیٰ کے خزانوں کا وارث بنائے اور دعا ہے کہ جانے والے کی روح کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب میں جگہ دے۔ آمین

1988ء میں خاکسار کو 33 دن قید کی توفیق ملی اس حوالے سے خاکسار نے داستان اسیری مکمل اور مفصل واقعات لکھ کر مکرم فیاض صاحب کو افریقہ بھجوائی۔ جس کو خاکسار نے اسیری بموجب رستگاری کے عنوان سے بھی لکھا ہے۔ 1974ء کے واقعات کے کیونکہ عینی شاہد تھے اور دستاویزات متعلقہ فسادات ان کے پاس محفوظ تھی اس مقصد کے لئے یہ واقعات بھی داستان اسیری ان کی خدمت میں بھجوائے گئے تاکہ واقعات کا تسلسل ان کے ساتھ برقرار رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور ان کے لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے ان کے اوصاف حمیدہ کا ذکر مورخہ 18 نومبر 2011ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا۔ جو الفضل 10 جنوری 2012ء میں شائع ہو چکا ہے۔

☆..........☆..........☆

غزل

رشتۂ جسم و جاں میں بھٹکتے ہوئے قافلے دل پہ آ کے ٹھہر جائیں گے
منزلوں تک رسائی ملے گی تو سب نارساؤں کے دن بھی سنور جائیں گے

ہم چلے راہِ تاریک و دُشوار میں زُلف لیلائے شب کی گرہ کھولنے
روشنی کی جہاں بھی ضرورت پڑی لے کے ہاتھوں پہ شمس و قمر جائیں گے

عزت و آبرو، مال و دولت تو کیا جاں بھی حاضر ہے میرِ سپاہ کے لئے
عشق منزل، جنوں مشعلِ راہ ہے، ماورائے خرد کام کر جائیں گے

جسم وجاں کے زیاں کا کوئی غم نہیں، کیسے جھکتا ہے سر ہم نہیں جانتے
خوں بہا کر مرے شہر میں قاتلو تم نے سمجھا کہ ہم لوگ ڈر جائیں گے

اک دیا کیا بجھا شہر معصوم میں ہر گلی، موڑ پر ہیں دیئے جل اُٹھے
شامِ غم کے چراغوں کی لَو کی قسم یہ یقیں ہے کہ تا بہ سحر جائیں گے

دل گرفتہ سہی، دل شکستہ نہیں ہم بدل دیں گے نفرت کی ہر سوچ کو
لے کے اپنی محبت کا سیلِ رواں ہم تمہاری رگوں میں اُتر جائیں گے

شہرِ جاناں ترے حسن کی خیر ہو ہم درِ یار سے دار تک آگئے
بے خبر اس گلی میں تو آئے نہیں فیصلہ ہے کہ جاں سے گزر جائیں گے

ڈاکٹر فضل الرحمٰن بشیر

بقیہ از صفحہ 4: پرچہ روحانی خزائن

16	عدیلہ راشد	فضل احمد راشد	گلشن جامی	کراچی	ناصرات
17	مظفر احمد	محمد اسمٰعیل	شہر	گجرات	انصار
18	ڈاکٹر منیر حسین چوہدری	چوہدری عزیز حسین	شہر	گجرات	انصار
19	منصور احمد	چوہدری شریف احمد	لطیف آباد	حیدرآباد	انصار
20	کرامت اللہ	عنایت اللہ	شہر	سانگھڑ	انصار
21	صباحت حمید	حمید احمد	شہر	اٹک	لجنہ
22	مبشر احمد سہیل	چوہدری محمد شریف	دارالعلوم وسطی لطیف	ربوہ	انصار
23	ظفر اللہ خان مبشر	ماسٹر سعد اللہ خان	گلستان جوہر جنوبی	کراچی	انصار
24	شمائلہ احسن	محمد احسن	دستگیر سوسائٹی	کراچی	لجنہ
25	مرزا رفیق احمد عابد	مرزا محمود احمد	دارالنصر غربی منعم	ربوہ	انصار
26	مقصودہ نصیر	نصیر احمد	کوٹری	حیدرآباد	لجنہ
27	حامد علی خان	محمد علی خان	مغل پورہ	لاہور	انصار
28	سیدہ نفیسہ منور	سید منور احمد شاہ	وحدت کالونی	لاہور	لجنہ
29	رانا محمد ارشاد جاوید	چوہدری غلام فرید	رچنا ٹاؤن	لاہور	انصار
30	مرزا محمد عتیق	مرزا محمد رفیع	عزیز آباد	کراچی	انصار
31	بشیر احمد شاہد	میاں محمد نذیر	دارالصدر غربی قمر	ربوہ	انصار

☆ تمام احباب وخواتین جنہوں نے پرچے حل کر کے بھجوائے ہیں ان کو چند روز تک اسناد بھجوادی جائیں گی وہ اپنے حلقہ کے مربی صاحب سے حاصل کر لیں۔ مرکز سے رابطہ کی ضرورت ہو تو فون 047-6212220 اور موبائل 03426922533 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ نظارت کا ای۔میل nazarat.markazia@saapk.org ہے۔

حضرت مسیح موعود کی یہ بھی خواہش تھی کہ ’’سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں۔‘‘ یہ حضرت مسیح موعود کی خواہش ہی نہیں بلکہ آپ نے تاکید کی ہے اور کتب کو پڑھنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس لئے تمام احباب کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ ہر روزہ معمول بنالیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم اللہ دتہ طاہر صاحب معلم وقف جدید دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی شانیہ طاہر واقفہ نو نے 6 سال 10 ماہ کی عمر میں خدا کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ 12 ستمبر 2014ء کو بعد نماز مغرب گھر میں آمین کی تقریب ہوئی۔ بچی کے خالو مکرم عبدالحمید صاحب نے بچی سے قرآن پاک کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باقاعدگی سے تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ سعید الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21 ستمبر 2014ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام نورالدین احمد عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا خلیل الدین احمد صاحب قائد عمومی مجلس انصاراللہ جرمنی کا پوتا اور مکرم فہیم خالد رانا صاحب صدر جماعت احمدیہ بہاولنگر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال زندگی والا، نیک، خادم دین جماعت کیلئے مفید وجود اور والدین وخاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم صادق احمد صاحب اور مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ وڑائچ ٹاؤن فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ہمارے منجھلے بیٹے مکرم بدرالزمان صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 9/اکتوبر 2014ء کو دو بیٹیوں کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک کے لئے قبول فرماتے ہوئے فائق الزمان نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی فعال عمر والا، خادم دین، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور دین ودنیا کی حسنات سمیٹنے والا بنائے۔ آمین

ولادت

محترمہ کلثوم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم میاں عبدالرزاق صاحب فیصل آباد تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم میاں انصار احمد صاحب نائب جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اور بہو مکرمہ حنا احمد صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 13/اگست 2014ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت صباحہ انصار نام عطا فرمایا اور اسے وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اختر خالد صاحب تھائی لینڈ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر، والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور بنی نوع کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ کوثر پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مسعود احمد صاحب جکارتہ انڈونیشیا میں 29 ستمبر 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ مکرم محمد شریف درانی صاحب سابق معلم وقف جدید ربوہ کی بیٹی اور مکرم ملک خدایار صاحب سابق صدر جماعت چک 35 شمالی سرگودھا کی بہو تھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں۔ اسی دن بعد نماز ظہر آپ کی نماز جنازہ مکرم مولانا قمرالدین صاحب نے پڑھائی اور مقبرہ موصیان جکارتہ میں ہی تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ ربوہ میں پیدا ہوئیں۔ محبت وخلوص سے پیش آنے والے خاندان میں شادی ہوئی۔ آپ نے اپنی نیک معاشرت اور حسن اخلاق سے سب عزیزوں کے دل جیتے، محبتیں بانٹیں بھی اور سمیٹیں بھی، گھر کی بڑی بہو ہونے کا بھی خوب حق ادا کیا۔ شادی کے کچھ عرصہ بعد ربوہ شفٹ ہو گئیں دارالعلوم شرقی مسرور میں مکان بنوایا۔ اللہ نے اپنے فضل سے ہر نعمت سے نوازا ہوا تھا۔ گزشتہ چار سال سے آپ کینسر کے مرض میں مبتلا تھیں۔ اس موذی مرض کا بڑے حوصلہ اور ہمت سے مقابلہ کیا اور تکلیف کے باوجود اپنے بچوں اور رشتہ داروں کے سامنے ہشاش بشاش رہنے کی کوشش کرتیں اور انہیں تسلی دیتیں کہ وہ ٹھیک ہیں۔ اگر کوئی تیمارداری کیلئے آتا تو اس پر بھی یہی ظاہر کرتیں کہ وہ تندرست ہیں۔ پہلے پاکستان اور پھر انڈونیشیا میں ہر طرح کا علاج کیا مگر خدا کی تقدیر غالب آئی۔

آپ کے خاوند مکرم ملک مسعود احمد صاحب انڈونیشیا گئے جس کے بعد ساری فیملی وہیں سیٹ ہو گئی۔ آپ کے کاروبار کی عمارت کے بالائی منزل پر جماعت کا نماز جمعہ سنٹر بھی ہے یہاں اردو میں خطبہ جمعہ ہونے کے باعث اردو جاننے والوں کی اکثریت یہیں نماز جمعہ ادا کرتی ہے۔ مرحومہ نے دو بیٹے مکرم ملک کاشف رضا صاحب، مکرم ملک عطاء الکریم صاحب، دو بیٹیاں افشین اور طیبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتا رہے۔ آمین

☆☆............☆............☆☆

بقیہ از صفحہ 2

آئر لینڈ کا تعارف

Ulster صوبہ ہے۔ جس کا بیشتر حصہ شمالی آئر لینڈ پر مشتمل ہے۔ جنوب میں Munster صوبہ ہے۔ مشرق میں Leinster صوبہ ہے اور مغرب میں Sonatch صوبہ ہے۔ پورے آئر لینڈ میں 32 کاؤنٹیز ہیں جن میں سے 26 جمہوریہ آئر لینڈ میں شامل ہیں اور باقی کی شمالی آئر لینڈ میں۔

جمہوریہ آئر لینڈ کا دارالحکومت Dublin ہے جو آئر لینڈ کا سب سے بڑا شہر بھی ہے اس کے بعد بالترتیب بڑے شہروں میں، Cork، Belfast، Galway، Derry، Limerick، Drogheda، Craigavo، Waterford اور Dundalk ہیں۔

موسم

زیادہ تر موسم معتدل رہتا ہے۔ سال کے محض 40 دن ہی یہاں برف باری ہوتی ہے۔ گرمی بھی یہاں زیادہ عرصہ نہیں رہتی۔ بارشیں کافی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے جنگلات کافی گھنے ہیں اور میدانی علاقے کائی سے بھرے رہتے ہیں۔

آئر لینڈ میں زیادہ تر دو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ آئرش اور انگریزی۔ لیکن انگریزی سرکاری زبان ہونے کی وجہ سے اب یہاں کے باسیوں میں عام ہے محض دس فیصدی افراد ہی آئرش زبان سے واقفیت رکھتے ہیں۔

علمی اعتبار سے نمایاں مقام

آئر لینڈ میں قدیم زمانے سے ہی تحریرات کو محفوظ کرنے کا رواج پایا جاتا ہے۔ یہ شعروشاعری کے حوالے سے یورپ کا سب سے پرانا ملک شمار ہوتا ہے۔

20ویں صدی کے چار مشہور نوبیل انعام یافتہ شخصیات کا تعلق بھی اسی ملک سے ہے جن میں (1) جارج برنارڈ شا (2) ولیئم بٹلر (3) ساموئیل بیکٹ (4) سیموس ہینی شامل ہیں۔

سائنسی کارناموں کے حوالے سے بھی یہ ملک کسی سے کم نہیں۔ رابرٹ بوائل جس نے Boyle Law متعارف کروایا یعنی گیس کے دباؤ میں کمی بیشی کیسے واقع ہوتی ہے۔ یہ موجودہ کیمسٹری کا موجد بھی مانا جاتا ہے۔

اسی طرح ایک اور مشہور سیاح سَر ارنست ہینری شاکلٹن ہے جس نے جنوبی مقناطیسی پول کو دریافت کیا۔

پھر 19ویں صدی کے ایک ماہر طبیعات جان ٹینڈل نے Tyndall Effect متعارف کروایا یعنی یہ کہ آسمان نیلا کیوں ہے۔

ایک اور آئرش نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ارنسٹ والٹن بھی ہیں جنہوں نے 1951ء میں پہلی مرتبہ ایٹم کے نیوکلیئس کو مصنوعی طور پر علیحدہ کیا۔

اسی طرح جارج جان سٹون نے electron کی اصطلاح 1891ء میں متعارف کروائی۔

الغرض سائنس کے شعبہ میں بھی یہ ملک اپنا لوہا منوا چکا ہے۔

کھیل

کھیل کے شعبہ میں بھی یہ ملک باقی ممالک سے کم نہیں۔ آئر لینڈ میں تقریباً سبھی کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ لیکن فٹ بال، گھڑ دوڑ، سوئمنگ، گالف اور اب کرکٹ میں بھی اپنی قابلیت منوا چکا ہے۔ اس نئی ٹیم نے پاکستان، انگلینڈ اور آسٹریلیا جیسی بڑی ٹیموں کو ہرا کر بڑے بڑے اپ سیٹ کر کے دنیائے کرکٹ میں اپنا نام پیدا کیا ہے۔

خوراک اور اہم کھانے

اس ملک میں زراعت کے حوالے سے کوئی خاص پیداوار مشہور نہیں تاہم مال مویشیوں اور ان کے ذریعے حاصل کئے گئے ڈیری اشیاء مثلاً پنیر اور مکھن کی وجہ سے یہ ملک اپنی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اسی طرح جزیرہ ہونے کی وجہ سے یہ ملک مچھلی خاص کر ٹراؤٹ، سیلمن، گھونگے اور اُوائسٹر (Oyster) کے حوالے سے کافی مشہور ہے۔

16ویں صدی کے اواخر میں جب یہاں آلو متعارف ہوا تو آلو ہی اس ملک کی اہم خوراک بن گئی۔ یہی وجہ ہے کہ اوسطاً ایک گھرانہ جس میں ایک مرد، ایک عورت اور چار بچے ہوں ہر ہفتے 110 کلو آلو کھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آلو یہاں کے سبھی کھانوں میں شامل کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس ملک میں جماعت احمدیت کا نفوذ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

کف سرور Cough Saroor
کھانسی کے قطرے۔ شدید کھانسی سانس اور دمہ کیلئے بے حد مفید۔ خصوصاً بچوں کیلئے قیمت -/15 روپے
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ
0333-6568240

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

22۔اکتوبر 2014ء

1:05 am خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اکتوبر 2014ء (عربی ترجمہ)
2:05 am پریس پوائنٹ
3:05 am عصر حاضر
4:05 am سوال و جواب
5:05 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:40 am یسرنا القرآن
5:50 am حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست
7:35 am الف اردو
8:10 am پریس پوائنٹ
9:15 am نور مصطفوی ﷺ
9:30 am Pakistan In Perspective
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
11:15 am الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ جرمنی 24۔اگست 2008ء
1:05 pm ریئل ٹاک
2:10 pm سوال و جواب
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm سواحیلی سروس
5:25 pm تلاوت قرآن کریم
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2009ء
7:00 pm بنگلہ سروس
8:05 pm دینی و فقہی مسائل
8:40 pm کڈز ٹائم
9:30 pm فیتھ میٹرز
10:25 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm جلسہ سالانہ جرمنی

23۔اکتوبر 2014ء

12:30 am فرنچ سروس
1:25 am دینی و فقہی مسائل
2:00 am کڈز ٹائم
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2009ء
4:00 am انتخاب سخن
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
5:45 am الترتیل
6:15 am جلسہ سالانہ جرمنی
7:25 am دینی و فقہی مسائل
8:00 am قصائص الانبیاء
9:00 am فیتھ میٹرز
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:45 am حضور انور کا یو ایس اے کانگریس کے ممبران کو خطاب یکم جولائی 2012ء
1:05 pm In-Depth
1:35 pm الف اردو
2:10 pm ترجمۃ القرآن کلاس
3:15 pm انڈونیشین سروس
4:20 pm پشتو مذاکرہ
5:05 pm تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:35 pm یسرنا القرآن
5:50 pm In-Depth
6:20 pm الف اردو
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اکتوبر 2014ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm کسر صلیب
9:00 pm Persian Service
9:30 pm ترجمۃ القرآن کلاس
10:40 pm یسرنا القرآن
10:55 pm عالمی خبریں
11:15 pm حضور انور کا یو ایس اے کے ممبران کو خطاب

24۔اکتوبر 2014ء

5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:50 am یسرنا القرآن
6:05 am حضور انور کا یو ایس اے کانگریس سے خطاب یکم جولائی 2012ء
7:25 am پشتو مذاکرہ
8:10 am ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am کسر صلیب
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:35 am یسرنا القرآن
11:50 am بیت الامن کا افتتاح 4 مارچ 2012ء
12:45 pm سرائیکی سروس
1:25 pm راہ ہدیٰ
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی و فقہی مسائل
4:35 pm درس حدیث
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:15 pm سیرت النبی ﷺ
7:05 pm تلاوت قرآن کریم
7:20 pm یسرنا القرآن
7:35 pm Shotter Shondhane
8:45 pm دعائے مستجاب
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 24۔اکتوبر 2014ء
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm بیت الامن کا افتتاح

دنیا کا تیز ترین انٹرنیٹ

یورپ کے سائنس دانوں نے انٹرنیٹ کی رفتار تیز کرنے کا ایسا حل نکالا ہے کہ جو واقعی ناقابل یقین ہے۔ٹیکنیکل یونیورسٹی آف ڈنمارک کے سائنس دانوں نے نئی قسم کی آپٹیکل فائبر ایجاد کی ہے جس پر مشتمل نیٹ ورک (1GB) ڈیٹا پر مشتمل فلم کو 0.2 ملی سیکنڈ میں ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے یعنی پلک جھپکنے سے بھی پہلے۔اس حیرت انگیز آپٹیکل فائبر میں عام فائبر کے ایک کور کی بجائے سات کور استعمال کئے گئے ہیں لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ اس کی موٹائی عام فائبر جتنی ہی ہے۔یہ فائبر ڈیٹا کو ناقابل یقین 43 ٹیرابائٹ (44032GB) فی سیکنڈ کی رفتار سے منتقل کر سکتی ہے۔جو کہ ایک ورلڈ ریکارڈ ہے۔اس پہلے تیز ترین ڈیٹا منتقلی کا ریکارڈ 32 ٹیرابائٹ فی سیکنڈ تھا جو کہ جرمن سائنسدانوں نے قائم کیا تھا۔

(روزنامہ پاکستان 2/اگست 2014ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 16/اکتوبر

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:38

ایم ٹی اے کے آج کے پروگرام

16۔اکتوبر 2014ء

6:20 am حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے
7:25 am دینی و فقہی مسائل
9:55 am لقاء مع العرب
11:40 am بیت الغفور کا افتتاح 18 مارچ 2012ء
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس 12 نومبر 1997ء
9:20 pm ترجمۃ القرآن کلاس
11:20 pm بیت الغفور کا افتتاح

اہل ربوہ کے لئے خوشخبری
بسم اللہ فیبرکس
آ گیا جی آ گیا کاٹن لیلن میلہ 2014/2015 آ گیا
نیز فینسی ریشمی سوٹوں کے نت نئے ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ ربوہ :0300-7716468

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

FR-10

مکان برائے فروخت
10 مرلے مکان برائے فروخت 15/7 دارالیمن وسطی حمد ڈرائنگ ڈائننگ، دو بیڈروم، ٹی وی لاؤنج، سٹور، پورچ تین اٹیچ باتھ رومز، کچن جدید طرز تعمیر کے مطابق گرین لان
رابطہ :0334-6212400,0476212400

گھریلو سامان برائے فوری فروخت
از قسم فرنیچر، سامان بجلی اور گیس وغیرہ فروخت کرنا مقصود ہے۔
رابطہ نمبر :03027145153

ضرورت لیڈیز ورکرز
مغل بینکوئیٹ ہال میں لیڈیز ورکرز (ویٹر) کی ضرورت ہے کم از کم تعلیم مڈل تک ہو۔ صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
فون: 0336-8724962
6211412,03336716317: